60007 ـ راستے صحیح کرنے کے لیے سودی مال کا استعمال

سوال

کیا میں اپنے محلہ کا راستہ اور سڑك صحیح کرنے میں سودی مال استعمال کر سکتا ہوں، کیونکہ حکومت دیہاتی محلوں کے راستے صحیح نہیں کرتی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بنك میں سود پر رقم رکھنی کبیرہ گناہ ہے، عمدا اور جان بوجھ کر بنك میں سود پر رقم رکھنی جائز نہیں تا کہ اس سودی مال سے خیراتی کام پورے کیے جائیں، چہ جائیکہ وہ اسے اپنے استعمال میں لائے.

تو اگر کسی مسلمان شخص نے اپنی رقم سودی کمپنی میں رکھی اور پھر اللہ تعالی نے اس پر انعام کیا اور وہ سود سے توبہ کر لے تو اس پر اس سودی نفع سے چھٹکارا حاصل کرنا ضروری ہے، وہ یہ کہ اسے کسی خیراتی اور نیکی کے کام میں صدقہ کر دے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو! جو سود باقی بچا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم سچے اور پکے مؤمن ہو، اور اگر تم ایسا نہیں کروگے تو پھر اللہ تعالی اور اس کے رسول کے ساتھ لڑائی کے لیے تیار ہو جاؤ، اور اگر تم توبہ کر لو تو اصل مال تمہارے ہی ہیں، نہ تو تم ظلم کرو، اور نہ ہی تم پر ظلم کیا جائے البقرۃ (179 ـ 278).

اور اس کے لیے اس سودی مال سے نفع اٹھانا جائز نہیں، نہ تو وہ اس سے ٹیکس ادا کر سکتا ہے، اور نہ ہی اس کے علاوہ کسی اور دوسرے کام میں جس کا نفع اسے حاصل ہو.

اس بنا پر اگر وہ راستہ اس کے لیے اپنے لیے مخصوص ہے، وہ اس طرح کہ وہ راستہ اس کے گھر کو جاتا ہے، تو اس سودی رقم سے اسے صحیح کرنا جائز نہیں، کیونکہ اس کا نفع اسے حاصل ہوگا، لیکن اگر وہ راستہ اور سڑك عام ہے وہ خود بھی اور اس کے علاوہ باقی لوگ بھی اس سے نفع اٹھائینگے تو اس مال سے صحیح اور مرمت کرنے میں کوئی حرج نہیں.

آپ درج ذیل سوالات کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں:

سوال نمبر (292) اور (2370) اور (20876) اور (23346) اور (22392) اور (49677) اور (30798).

والله اعلم .